462

آیات نمبر 24 تا 37 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ قیامت کے بعد کوئی دوسری زندگی نہیں ہے۔ قیامت کے دن منکرین کے انجام کا ایک منظر۔ اس دن کسی کی کوئی توبہ قبول نہیں ہوگی

وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
اور یہ مشرکین کہتے ہیں کہ بس اس دنیا کی زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں ہے، ہم
یہیں مرتے اور یہیں جیتے ہیں اور گردش زمانہ کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو
وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۲۴ درحقیقت اس معاملہ میں ان
کے پاس کوئی علم نہیں ہے، یہ محض اپنے وہم و گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں وَ اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۵ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح اور روشن آیات کی تلاوت کی
جاتی ہے تو ان کے پاس اس قول کے سوا کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے
باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶ ع اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تم کو زندگی بخشتا ہے، پھر وہی
تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا، جس دن کے آنے
میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے رکوع [۳] وَ لِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۲۷
آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن اہل



باطل سخت خسارے میں رہیں گے وَ تَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً ۟ کُلُّ اُمَّۃٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی
کِتٰبِہَا ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اس دن آپ دیکھیں گے کہ ہر
امت کے لوگ گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے ہوں گے، ہر امت کو اپنے نامہ اعمال کی طرف
بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے
رہے تھے ہٰذَا کِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا کُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یہ نامہ اعمال ہماری وہ کتاب ہے جو تمہارے اعمال کے متعلق ٹھیک ٹھیک
بیان کر دے گی، بلاشبہ تم جو کچھ بھی کرتے تھے ہم ساتھ ساتھ لکھواتے جاتے تھے فَاَمَّا
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُہُمۡ رَبُّہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ
الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾ سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے تو انہیں ان کا رب
اپنی رحمت میں داخل فرمالے گا اور یہی صریح کامیابی ہے وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۟
اَفَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ اور
جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی
تھیں ؟ پھر تم نے ان سے تکبر کیا اور تم تھے ہی بڑے گناہگار لوگ وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ
وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃُ لَا رَیۡبَ فِیۡہَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَۃُ ۙ اِنۡ
نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾ اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ
سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ
قیامت کیا چیز ہے، اگرچہ کبھی کبھی ہمیں ایک موہوم سا گمان تو ہوتا ہے لیکن ہمیں
اس کے آنے کا پختہ یقین نہیں ہے وَ بَدَا لَہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِہِمۡ

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ اس دن ان کے اعمال کے برے نتائج ان کے
سامنے ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی عذاب انہیں
ہر طرف سے گھیر لے گا وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ اور ان سے کہہ دیا
جائے گا کہ جس طرح تم نے آج کے دن ہمارے سامنے پیش ہونے کو بھلا دیا تھا اسی
طرح ہم بھی آج تمہیں نظر انداز کر دیں گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور آج کوئی نہیں
جو تمہارا مددگار ہو ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ یہ اس بات کی سزا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا تھا اور
تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ
لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ سو آج نہ تو یہ اس آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں
یہ موقع دیا جائے گا کہ توبہ و استغفار کر کے اللہ کو راضی کر لیں فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ پس ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے
ہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور سب جہان والوں کا پروردگار ہے وَ لَهُ
الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۪ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ آسمانوں
اور زمین میں بزرگی اور بڑائی صرف اسی کے لئے ہے اور وہی زبردست اور انتہائی
حکمت والا ہے رکوع [۴]

[#462]

Verses 24 to 37 refute the polytheists' belief that there is no life after the Day of Judgment. A scene depicting the fate of the disbelievers on that Day is presented, emphasizing that no repentance will be accepted from anyone.

وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا
يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ

And they [who do not believe in Resurrection] say, "There is no life other than this worldly life. We die here, and we live here, and nothing destroys us except the passage of time".

وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾

And they have no sure knowledge about this [matter]; they merely say this based on their assumptions and conjectures.

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ
قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾

And when Our verses are recited to them as clear evidence [about resurrection], they have no argument except to say, "then bring our forefathers back [to life], if , indeed, you are truthful".

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

رکوع [۳]

[O Prophet!] say to them: It is Allah [alone] who gives you life. Then causes you to die, and then He shall gather you all on the Day of Resurrection. There is no doubt abot this. Yet, most people do not know this [truth].

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

To Allah [alone] belongs the dominion of the heavens and the earth. And on the Day when the Hour [of Doom] is established, the followers of falsehood will be in utter loss.

وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ
اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾

[On that Day], you will see every faith-community kneeling down [in humility]. Every community will be called upon to [face] its record [of deeds], [and it will be said to them], "Today, you will be recompensed for what you used to do".

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

This is Our book [of record]. It speaks about [all of] you with all truth. Indeed, We have been recording all that you have ever done [in life].

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُہُمۡ
رَبُّہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾

So, as for those who believed and did righteous deeds [in their life], their Lord shall admit them into His mercy. That is the manifest triumph.

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ
فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾

And as for those who disbelieved, [it will be said to them], 'Were not My verses recited to you? But you grew arrogant and became a people lost in sin.

وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا
قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ
بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾

And when it was said [to you], 'Indeed, Allah’s promise [of Judgement] is true, and there is no doubt about the [coming of] Hour [of Doom],' you [mockingly] said, 'We do not know what the Hour is. We only assume it to be a mere speculation, and we are not convinced of its certainty'.

وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾

And [on that day], the evil consequences of their deeds will become apparent to them, and they will be enveloped by [the very punishment] they used to mock.

وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا
وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾

And it will be said to them, " this Day We shall forget you, just as you forgot [in life], the meeting of this Day of yours [for Judgement]. Hence your [eternal] abode is the Fire [of Hell], and there shall not be any helper for you".

ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا‌ۚ

This [punishment] is for you because you used to take the [revealed] signs of Allah as mockery, and the life of the world had deceived you.

فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ﴿۳۵﴾

So [as of] this day, they will neither be taken out of the Fire, nor will they be given an opportunity to appease [Allah].

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ﴿۳۶﴾

So all praise is for Allah alone, the Lord of the heavens and Lord of the earth, and Lord of [all] the Worlds.

وَ لَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۖ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ﴿۳۷﴾ رکوع[۴]

And to Him belongs all majesty in the heavens and the earth and He [alone] is the Almighty, the All-Wise.